مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میں نے اپنے بھائی کو اپنا وراثت سے ملنے والا پلاٹ اس شرط کے ساتھ فروخت کیا کہ اگلے سال حج پر مجھے بھیجے گا اور اس پر جتنا بھی خرچہ آئے گا وہ اس پلاٹ کے بدلے مجھے میرا بھائی دے گا، جس میں سعودیہ سے خریداری بھی شامل ہوگئی۔ اب کسی نے بتایا کہ ایسا کرنا گناہ کا کام ہے، اس طرح حج ادا نہیں ہوگا، برائے مہربانی میری شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الإفتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق بیع کی مجلس میں مبیع اور ثمن کا معلوم ہونا ضروری ہے، اگر ان میں سے کوئی بھی مجہول ہو تو بیع فاسد ہوگی، کیونکہ مبیع اور ثمن کی جہالت خریدار اور فروخت کرنے والے کے درمیان جھگڑے کا سبب بن سکتا ہے۔ نیز خرید و فروخت میں اگر کوئی ایسی شرط لگائی جائے جس میں بائع یا مشتری یا مبیع کا فائدہ ہو، اور یہ شرط عقد کے مناسب بھی نہ ہو، تو اس سے بیع فاسد ہو جاتی ہے۔ لہذا صورت مسئولہ کے مطابق پلاٹ کا ثمن مجہول ہے، کیونکہ حج پر بھیجنے اور سعودیہ میں خریداری پر کتنا خرچہ آئے گا وہ نامعلوم ہے، اس لئے ثمن کی جہالت کی وجہ سے یہ بیع فاسد ہوگی، اس کی متبادل جائز صورت یہ ہے، کہ حج پر جانے اور خریداری کا کل خرچہ اندازہ سے معلوم کیا جائے اور اسے پلاٹ کی قیمت قرار دیا جائے۔ پھر اس رقم سے حج اور خریداری پر خرچ کیا جائے۔

١. عن أبي هريرة قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيعتين في بيعة،( سنن الترمذی، كتاب البيوع، باب ما جاء في النهي عن بيعتين في بيعة، رقم الحديث: ١٢٣١،ج:٣،ص: ٥٣٢ )

٢. وكل شرط لا يقتضيه العقد وفيه منفعة لأحد المتعاقدين أو للمعقود عليه وهو من أهل الاستحقاق يفسده كشرط أن لا يبيع المشتري العبد المبيع؛ لأن فيه زيادة عارية عن العوض فيؤدي إلى الربا، أو؛ لأنه يقع بسببه المنازعة فيعرى العقد عن مقصوده (الهداية فی شرح البداية ، ج:٣،ص:٤٨)

٣. (ومنها) أن يكون المبيع معلوما وثمنه معلوما علما يمنع من المنازعة. ( بدائع الصنائع، كتاب البيوع، فصل فی شروط الصحة،٥٩٢/٠٦ )والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

١٠/جمادی الاول/١٤٤٥ھ

2023/11/25

رقم الافتاء: 165/137

التاریخ: 25/11/23

دار الافتاء الجامعۃ الاشرفیۃ

الجواب صحیح

١٠/٥/١٤٤٥ھ

٢٥/١١/٢٠٢٣

الجواب صحیح

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الإفتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان